بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

متحدہ نے مخالفین کو شکست فاش دیدی

کنور نوید 93 ہزار، حریفوں کے مجموعی 26 ہزار ووٹ

غیر سرکاری اور غیر حتمی نتائج کے مطابق پی ٹی آئی کے عمران اسماعیل نے **16** ہزار **932** اور جماعت اسلامی کے راشد نسیم نے **9** ہزار **597** ووٹ حاصل کیے، کراچی کا شفاف ترین انتخاب ہے، ماہرین

ایم کیو ایم کی کامیابی پر نائن زیرو پر جشن، حلقے میں سخت سیکورٹی انتظامات، پہلی بار سی سی کیمرے لگائے گئے، غیر تربیت یافتہ پولنگ عملے اور ناقص انتظامات کے باعث ووٹرز پریشان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) تمام تجزیے اور دعوے غلط ثابت کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ نے جمعرات کو قومی اسمبلی کے حلقہ 246 میں ہونے والے ضمنی انتخاب میں غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق بھرپور انداز میں میدان مارتے ہوئے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی اور مخالفین کو شکست فاش کردیا۔ 213 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق ایم کیو ایم کے امیدوار کنور نوید جمیل نے 93 ہزار 188 ووٹ اور پی ٹی آئی کے عمران اسماعیل نے 16 ہزار 932 اور جماعت اسلامی کے راشد نسیم نے 9 ہزار 597 ووٹ حاصل کئے۔ سیاسی ماہرین نے انتخاب کو کراچی کے شفاف ترین انتخاب قرار دیا، ایم کیو ایم کے امیدوار کی کامیابی کے ساتھ ہی کراچی میں بھرپور انداز میں جشن منایا گیا مختلف علاقوں میں نوجوان سڑکوں پر نکل آئے اور انہوں نے ایم کیو ایم اور الطاف حسین کے حق میں نعرے لگائے۔ سب سے بڑا جشن جناح گراؤنڈ میں منایا گیا جہاں ہزاروں کی تعداد میں نوجوان، مرد، بچے اور خواتین نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ قومی اسمبلی کی یہ نشست ایم کیو ایم کے امیدوار نبیل گبول کے استعفیٰ کے بعد خالی ہوئی تھی جنہوں نے پیپلز پارٹی چھوڑ کر ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کی تھی اور انہیں ایم کیو ایم نے اپنے مضبوط گڑھ سے 2013 کے عام انتخابات میں ٹکٹ دیا تھا۔ جمعرات کو ایم کیو ایم کے امیدوار کے جیت کے ساتھ عزیز آباد کی گلیوں میں بھرپور جشن منایا گیا۔ منچلے نوجوانوں نے رقص کیا جبکہ موٹر سائیکل کے ہارن بجا کر اپنی پارٹی کے امیدوار کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ قبل ازیں قومی اسمبلی کے حلقہ 246 ضمنی انتخاب کے موقع پر پولنگ پرامن رہی، رینجرز اور پولیس کی جانب سے سخت سیکورٹی کے انتظامات کے سبب کوئی ناخوشگوار واقع رونما نہیں ہوا ملک کی تاریخ میں پولنگ اسٹیشنوں میں پہلی بار کلوز سرکٹ کیمرے لگائے گئے تھے جن کی مانیٹرنگ پر رینجرز کے اہلکار مامور تھے۔ پولنگ اسٹیشن کے اندر اور باہر رینجرز کے اہلکار تعینات تھے۔ غیر تربیت یافتہ پولنگ عملے، پولنگ ایجنٹوں اور الیکشن کے غیر معیاری سامان، پولنگ اسٹیشنوں میں غلط بوتھ نمبروں کے اندراج کے سبب ووٹرز کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ووٹرز کے لئے قومی شناختی کارڈ لازمی قرار دیا گیا تھا کسی بھی ووٹر کو اصل قومی شناختی کارڈ کے سوا کسی بھی دوسری دستاویز پر ووٹ نہیں ڈالنے دیا گیا پولنگ عملے سمیت پولنگ اسٹاف کو پولنگ اسٹیشنوں میں پینے کے پانی، کمروں میں پنکھوں سمیت ٹائلٹ کی عدم دستیابی کے سبب شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ سراج الدولہ کالج میں بنائے گئے چار پولنگ اسٹیشنوں میں پنکھوں کی عدم فراہمی، پانی کی عدم دستیابی اور واش روم کی گندگی کی وجہ سے خواتین عملہ شدید پریشان رہا بعض پولنگ اسٹیشن پر پولنگ ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوئی جس کی وجہ بعض جگہ ووٹروں کی تاخیر سے آمد اور بعض جگہوں پر سامان عہ توتیب بوتھ نمبر بنانے میں تاخیر کے سبب پولنگ میں تاخیر ہوئی صبح کے اوقات میں ایف سی ایریا، موسیٰ کالونی، سراج الدولہ کالج، الکرم اسکوائر، اپسرا اپارٹمنٹ، ایف بی ایریا، لیاقت آباد میں رینجرز کی طویل قطاریں دیکھنے میں آئیں۔ تاہم دوپہر کو ووٹرز کا رش کم ہو گیا ووٹرز میں جوش و خروش پایا جاتا تھا۔ 85 سال کے ضعیف العمر ووٹرز سمیت معذوروں اور ان افراد نے بھی ووٹ کاسٹ کئے جن کے ہاتھ پیروں پر پلاسٹر لگا ہوا تھا۔ الیکشن کے عملے کو الیکشن کمیشن کی جانب سے فراہم کئے گئے بال پن سوکھے ہوئے تھے جو کام نہیں کر رہے تھے بعض پولنگ اسٹیشن پر اسٹامپ بیلٹ کے ڈبے میں اسٹامپ بیلٹ ہی موجود نہیں تھے جبکہ ناقص مہروں کی وجہ سے بعض مقامات پر اسٹامپ کرتے ہوئے مہریں بھی ٹوٹ گئیں الیکشن عملے میں کارڈ چسپاں کرنے کیلئے ٹیپ یا گم فراہم نہیں کئے گئے تھے پولنگ بوتھ گتے سے بنائے گئے تھے۔ بیشتر پولنگ اسٹیشنوں میں ایک کمرے میں دو، دو بوتھ بنائے گئے تھے۔ جس کی وجہ سے ووٹرز کو لائن لگانے میں دشواری پیش آ رہی تھی۔ کئی پولنگ اسٹیشنوں میں بوتھ نمبر درست نہیں لگائے گئے تھے جبکہ بیلٹ پیپر کاٹنے کیلئے دیا گیا اسکیل چھوٹا اور بلکہ پلاسٹک کا تھا پولنگ عملے کو بیلٹ پیپر کاٹتے وقت شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ حلقے میں تمام پولنگ اسٹیشنوں کے باہر ایم کیو ایم کے استقبالیہ انتخابی کیمپ موجود تھے بعض مقامات پر جماعت اسلامی کے کیمپ بھی تھے جبکہ تحریک انصاف کے کیمپ انتہائی کم نظر آئے تمام بوتھوں میں ایم کیو ایم اور جماعت اسلامی کے پولنگ ایجنٹ موجود تھے جبکہ بیشتر پولنگ اسٹیشنوں پر پی ٹی آئی کے پولنگ ایجنٹ موجود نہیں تھے۔ سراج الدولہ کالج کے چاروں پولنگ اسٹیشنوں پر پولنگ 8 اور ساڑھے آٹھ بجے کے درمیان شروع ہوئی تینوں جماعتوں کے امیدواروں نے پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کیا جبکہ کمشنر کراچی، صوبائی الیکشن کمشنر سمیت رینجرز اور پولیس کے اعلیٰ حکام نے بھی پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کیا۔ کے الیکٹرک کے دعوؤں کے باوجود بعض مقامات پر بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی جس کی وجہ سے سی سی ٹی وی کیمروں نے کام کرنا چھوڑ دیا تاہم کچھ دیر بعد بجلی بحال کردی گئی۔ سراج الدولہ کالج کے پولنگ اسٹیشن نمبر 213، 177، 162، 161، 175 میں پولنگ کا عمل صبح کے اوقات میں تیز رہا۔ سراج الدولہ کالج میں خواتین کے بوتھ میں رینجرز کے مرد اہلکاروں کی موجودگی پر اعتراض کرتے ہوئے احتجاج بھی کیا۔ ایف سی ایریا، موسیٰ کالونی، اپوا کالج سٹی اسکول میں پولنگ وقت پر شروع ہوئی اور گنتی کا عمل بھی جلد مکمل کرلیا گیا۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے